کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔ (الشعراء:۶۹ تا۸۹)

ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیمِ جاں ہے زندگی

اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)۔ تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیں گے۔ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم! تم نے خواب کو سچا کر دکھایا' ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا۔ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا۔ کہ ابراہیم پر سلام ہو۔ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں۔ (الصّٰفّٰت:۹۹ تا۱۱۳)

یہ ہیں اُن امتحانات و آزمائش کے چند پہلو جن پر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ثابت قدم رہے اور انعام کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو امام الناس' ابوالانبیاء اور حنیف کا خطاب دیا۔ دین کے لیے استقامت اور قربانیوں کا یہی جذبہ آج ذلت و مسکنت میں گھری ہوئی اُمت مسلمہ کو دوبارہ بامِ عروج تک پہنچا سکتا ہے۔ OO

میثاق' حکمت قرآن اور ندائے خلافت کے انٹرنیٹ ایڈیشن
تنظیم اسلامی کی ویب سائٹ www.tanzeem.org پر ملاحظہ کیجیے۔

تعارف وتبصرہ کتب

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : قرآن پر عمل

مصنفہ : سمیہ رمضان

مترجم : محمد ظہیر الدین بھٹی

ضخامت : 157 صفحات ۔ قیمت : 75 روپے

ملنے کا پتہ: منشورات' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور

کتاب کی مصنفہ محترمہ سمیہ رمضان عالمہ فاضلہ خاتون ہیں جنہوں نے چند خواتین کو اکٹھا کر کے ہفتہ وار درسِ قرآن کا آغاز کیا۔ اُن کے خلوص کا یہ عالم تھا کہ خواتین کی تعداد درس میں زیادہ سے زیادہ ہوتی گئی۔ انہوں نے ایک انوکھا طریق اصلاح بھی اختیار کیا' وہ یہ کہ ہر درس کے اختتام پر حاضرات سے پوچھتیں کہ اگر تمہارا کوئی مسئلہ ہے تو بیان کیجیے۔ جب کوئی خاتون اپنا مسئلہ بیان کرتی تو وہ اُس کا حل بتاتیں۔ اس کتاب میں مصنفہ نے مختلف عورتوں کے بیان کردہ مسائل اور اُن کے حل کو بیان کر دیا ہے۔ ہر مسئلہ کسی ایک خاتون کا مسئلہ نہیں بلکہ وہی مسئلہ کئی دوسری خواتین کو بھی درپیش ہوتا۔ چنانچہ اس کے حل سے کئی عورتیں فائدہ اٹھاتی تھیں۔ تمام مسائل روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے تھے اور ان کا تیر بہ ہدف حل وہ عجیب طرح سے بیان کرتیں۔

مصنفہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ محض قرآن کی تلاوت کافی نہیں' بلکہ اُس کو سمجھ کر پڑھنا اور پھر اُس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ایک عورت اپنا مسئلہ بیان کرتی ہے کہ مجھے چیخ چیخ کر بولنے کی عادت ہے۔ یہ سن کر مُدرّسہ حاضرات کو مخاطب ہو کر کہتی ہیں کہ ہمارے اس ہفتے کی آیت یہ ہے: ﴿اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ﴾ (لقمٰن) ''بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے''۔ آپ سب خواتین پورا ہفتہ اس کا ورد کرتی رہیں اور جان لیں کہ